94824- ٹیوب رکھوانے کی وجہ سے ماہواری کے ایام میں اضافہ

سوال

ماہ رمضان میں میری بیوی ماہواری ختم ہونے کے بعد ٹیوب رکھوانے گئی، توماہواری کے ایام بڑھ کرگیارہ ہو گئے جس وجہ سے اس نے گیارہ روزے چھوڑے، جس کے بعد علم ہوا کہ چار یوم ماہواری کا خون نہ تھا، بلکہ وہ ٹیوب کی وجہ سے خارج ہونے والا خون تھا... ان ایام کا حکم کیا ہے، اور کیا اسکا کفارہ ہوگا، اور کفارہ کتنا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر ٹیوب کی بنا پر زیادہ ایام خون آئے، اور خون آنے کے ایام میں وقفہ نہ ہو تو سب ایام حیض کے شمار ہونگے، مثلا کسی عورت کی ماہواری عادت سات یوم تھی، تو بڑھ کر گیارہ دن ہو گئی.

لیکن اگر سات یوم کے بعد خون آنے میں انقطاع پیدا ہو جائے، اور پاکی ثابت ہونے کے بعد پھر دوبارہ چار یوم خون آئے، اور یہ حیض کے معروف خون کے مخالف ہو، اور اسکا سبب ٹیوب ہو تو یہ چار ایام حیض شمار نہیں ہونگے، بلکہ اسے استحاضہ شمار کیا جائیگا، اور اسی طرح جب میڈیکلی طور پر یہ واضح ہو جائے کہ آنے والا خون حیض کا نہیں بلکہ دوسرا تھا تو وہ بھی استحاضہ شمار ہوگا.

دوم :

جب عورت خون دیکھ حیض کے خیال سے روزہ چھوڑ دے، اور پھر بعد میں اسے علم ہو کہ وہ خون تو استحاضہ کا تھا، تو عورت پر کچھ لازم نہیں آتا، صرف جن ایام کے روزے نہیں رکھے انکی قضاء کرنا ہوگی.

نتیجہ یہ نکلا کہ : جب یہ ثابت ہو چکا کہ وہ ایام حیض کے نہ تھے تو اس کے ذمہ صرف قضاء ہوگی.

واللہ اعلم.